مطبوعات

کتاب: سوانح قاسمی
مؤلف: مولانا مناظر احسن گیلانی مرحوم
ناشر: مکتبہ رحمانیہ ۱۸ اردو بازار، لاہور
ضخامت: تین حصے دو جلدوں میں
کل صفحات: ۱۳۲۰
قیمت: ہر دو حصہ مجلد/۱۳۵ روپے

برصغیر کی دینی و سیاسی تاریخ میں دیوبند کا ایک درس گاہ کے علاوہ ایک مدرسۂ فکر کی حیثیت سے بڑا مقام ہے اور دیوبند کو جن ہستیوں نے ابتداً دیوبند بنایا تھا، اُن میں صدیقی خاندان کے مولانا محمد قاسم نانوتوی کا خاص مرتبہ ہے۔ اسی ہستی کے متعلق فاضل صاحبِ قلم مولانا مناظر احسن کے قلم سے یہ ضخیم کتاب ہمارے سامنے ہے۔

افسوس ہے کہ کتاب کے شایانِ شان جامع تبصرے کے لیے ہمارے پاس کافی صفحات نہیں ہیں — مختصراً چند باتیں عرض ہیں۔

کتاب میں سوانحی عنصر کافی ہے، مگر اتنا نہیں کہ مولانا نانوتوی کی سوانح نگاری کا حق ادا ہو جائے۔ حقائق و واقعات کو اپنے حسنِ بیان کی وجہ سے مناظر گیلانی صاحب بہت پھیلا کر بیان کرتے ہیں اور قاری کو بہائے جاتے ہیں۔ موضوع کی ضروریات پر لطفِ بیان کا ذوق غالب آ جاتا ہے۔ سوا تیرہ سو صفحے کی اس کتاب میں زیادہ تر مواد ایک تو خاندان اور نسبی احوال پر مشتمل ہے، دوسرے مولانا کی شخصیت کے رنگِ تصوف پر، تیسرے کچھ باتیں مناظروں کے متعلق ہیں — ہم خواہش رکھتے تھے کہ مولانا محمد قاسم کا نظریۂ تعلیم، طریقِ تدریس، اُن کے بعض فتاوٰی، ذاتی اور مدرسے سے متعلق خطوط، نمونے کے بعض درس، ان کی تحریروں کے اقتباسات اس طریق سے سامنے آتے کہ قارئین جان لیتے کہ مولانا قاسم مغفور نے دیوبند اور ملت کو کیا دیا، اور کس نہج پر اپنے طلبہ کی فکری و علمی تعمیر کی۔

یہ اعتراض نہیں، بلکہ ہم نے اپنی ایک حسرت کا اظہار کیا ہے۔ ورنہ مولانا قاسم مغفور کا تذکرہ ہو، اور